

مکمل خوشی ہمارا حق ہے
نمبر 3406
ایک وعظ
مورخہ جمعرات، 14 مئی 1914ء
پیش کردہ از سی۔ ایچ۔ اسپرگن
میٹروپولیٹن ٹیبرنیکل، نیونگٹن میں

"اور یہ باتیں ہم تم کو لکھتے ہیں، تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو جائے۔"
(یوحنا 4:1)

رسول یوحنا کی اپنے خداوند جیسی کیفیت اور مقصد، جس نے انہیں یہ خط لکھنے پر مائل کیا، نہایت قریب ہے! یاد رکھو کہ مسیح نے اپنی آخری گفتگو میں اپنے شاگردوں سے فرمایا تھا، "یہ باتیں تم سے کہی ہیں تاکہ تمہاری خوشی مکمل ہو جائے۔" اور انہوں نے ان سے کہا، "مانگو اور لو تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو جائے۔" نیز وہ اپنے باپ سے دعا کرتے تھے، "کہ وہ میری خوشی ان کے اندر مکمل کر دے۔" اب یہاں محبوب شاگرد، جو روح القدس سے متاثر ہے، اسی فضل بھری نیت کو ظاہر کرتا ہے "اور کہتا ہے،" یہ باتیں ہم تم کو لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو جائے۔

یہ کیا گہری محبت ہے ہمارے نجات دہندہ کی اپنی قوم کے لیے کہ وہ صرف ان کی آخری نجات کے حصول سے مطمئن نہیں، بلکہ ان کی موجودہ حالتِ دل کے بارے میں بھی فکر مند ہے! وہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے نہ صرف محفوظ ہوں بلکہ خوش بھی ہوں، نہ صرف نجات پائیں بلکہ اپنی نجات میں خوشی منائیں۔ یہ تمہارے نجات دہندہ کو پسند نہیں کہ تم سر جھکائے رہو جیسے کانٹے کی گھاس، اور ساری زندگی ماتم کرو۔ وہ چاہتا ہے کہ تم ہمیشہ اُس میں خوش رہو، اور اسی مقصد کے لیے اس نے انتظام فرمایا ہے، اور اسی مقصد کے لیے ہمیں احکام دیے ہیں۔

— پس یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ
۱

- مسیحی کی خوشی کا خیال رکھا جانا ضروری ہے۔

ہم نہیں دیکھتے کہ رسول یوحنا نے یہ خط لکھا ہو تاکہ کوئی ایسی بات بیان کرے جو قدرتی طور پر خود بخود ہو جاتی۔ اس پادریانہ فکر کے دائرے میں وہ اپنے آپ کو اور تمام رسولوں کے مجلس کو شامل کرتے ہیں جب کہتے ہیں، "یہ باتیں ہم تم کو لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو جائے۔" گویا تمہاری خوشی اس وقت تک کامل نہیں ہوگی جب تک کہ خدا کی طرف سے الہامی رسول نہ بھیجے جائیں تاکہ وہ اسے بڑھائیں۔ لہذا تمہاری خوشی کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ مجھے کوئی شک نہیں کہ تم نے اپنی بیرونی حالتوں میں خود بھی اس کی گہری دلیلیں دیکھی ہوں گی۔

تم ہمیشہ خوش نہیں رہ سکتے، کیونکہ اگرچہ تمہارا خزانہ اس دنیا میں نہیں ہے، تمہارا غم اور تکلیف یہاں ہے۔ غربت کبھی کبھی تمہارے لیے اتنا بھاری بوجھ بن جاتی ہے کہ تم گیت گانے کے قابل نہیں رہتے۔ بیماری تمہیں ایسے بستر پر گرا دیتی ہے جس پر تم نے ابھی تک خوشی منانا نہیں سیکھا۔ کاروبار میں نقصان، امیدوں کا مایوس ہونا، دوستوں کا چھوڑ جانا، اور دشمنوں کی ستمگری — یہ سب ایسے سرد سرد موسم کی مانند ہوتے ہیں جو تمہاری خوشی کے سبز پتے نیکاڑ دیتے ہیں اور انہیں تمہارے درخت سے گروا دیتے ہیں۔

تم ہمیشہ خوش نہیں رہ سکتے، بلکہ کبھی کبھار ضروری ہوتا ہے کہ تم مختلف آزمائشوں میں ڈکھ میں رہو۔ مجھے یقین ہے کہ تم میں سے کوئی بھی ایسا کامل خوش نہیں ہے جس کو کوئی آزمائش نہ ہو۔ تمہاری خوشی کی حفاظت ضروری ہے، کہ کہیں وہ طغیانی کی آندھیاں اسے بجھا نہ دیں۔ تمہیں اس سے دعا کرنی ہوگی جو واحد ہے جو اس کی لو کو جلتا رکھ سکتا ہے، جو اسے تازہ ٹیل سے بھڑکا سکتا ہے۔

یہ بھی فرض کرتا ہوں کہ تمہارے مزاج اور حساسیتیں ایسی ہیں کہ ہمیشہ خوشی برقرار رکھنا آسان نہیں ہوتا۔ اگر تمہیں یہ کیفیت نہیں، تو مجھے ضرور ہے۔ کبھی کبھی روح کی گہری اداسی آتی ہے، اور تم جان بھی نہیں پاتے کیوں۔ وہ مضبوط پر جو تم نے عقاب کی مانند اٹھ کر اڑانے میں استعمال کیا تھا، فضاء میں بے فائدہ پھیلتا محسوس ہوتا ہے۔ وہ دل جو کبھی صبح کی شبنم کے بیچوں بیچ چڑھتے بلبل کی مانند اوپر کو اڑتا تھا، اب زمین پر پتھر کی طرح ٹھنڈا اور بھاری پڑا رہتا ہے، اور تمہیں خوشی منانا مشکل لگتا ہے۔

اس کے علاوہ، گناہ تمہاری پاک خوشی کی ابتدا کو روکتا ہے، اور جب تم داؤد کی مانند خدا کی بہیمہ کے سامنے خوشی میں رقص کرنا چاہتے ہو، تو کچھ اندرونی فساد تمہارے سرور کو روک دیتا ہے۔ اے محبوب! لڑائی کے دوران گانا آسان نہیں۔ مسیحی سپاہیوں کو چاہیے کہ وہ ایسا کریں، انہیں فتح کے گانوں کے ساتھ جنگ پر جانا چاہیے، تاکہ ان کی روحوں میں اپنی پیدائشی فساد کے خلاف بہادری کے لیے تیار ہوں، مگر کبھی کبھار خون، گرد اور ہنگامے میں لیٹا لباس فتح کی آواز کو روک لیتا ہے۔ کئی اور مختلف آزمائشوں کے ساتھ، جن میں اس گھرے ہوئے جہان کے کانٹے اور جھاڑیاں شامل ہیں، شیطانی وسوسے، اور تمہارے اپنے آلودہ دلوں کی اندرونی بدبختی کے بگڑے ہوئے چشمے، تمہیں واقعی ضرورت ہے کہ تمہاری خوشی کو، تاکہ وہ مکمل اور مسلسل بہتی رہے، تمہاری اپنی طاقت سے بلند اور آسمانی چشمے سے تغذیہ پانے والی کوئی قوت حفاظت کرے۔

میرا خیال ہے کہ اب تک تم نے، اے میرے محبوبان خداوند یسوع مسیح، جان لیا ہوگا کہ ہماری خوشی کی فراوانی کس قدر ضروری ہے۔ جب خوشی مکمل ہوتی ہے تو ہم جانوں کے دشمن کے مقابلے میں غالب ہوتے ہیں، مگر جب خوشی جاتی ہے تو خوف ہماری ہمت کو کمزور کر دیتا ہے، اور ہم پطرس کی مانند چھوٹی سی لڑکی سے شکست کھا سکتے ہیں۔ جب خداوند ہماری خوشی اپنی پوری حد کو پہنچتی ہے، تو ہم برداشت کر سکتے ہیں کہ انجیر کا درخت نہ پھلے، چرواہا کھلائے ہوئے جانوروں سے کٹ جائے، اور بھیڑیں کھیت سے غائب ہو جائیں، لیکن ہمارے دکھ کس قدر بھاری ہوتے ہیں اور ہم کتنے بے صبر ہو جاتے ہیں جب آسمان اور زمین کے درمیان زنجیریں بگڑ جاتی ہیں یا مواصلات کسی طرح سے کٹ جاتے ہیں۔

اگر ہم بغیر کسی پردے کے نجات دہندہ کا چہرہ دیکھ سکیں، تو پھر آزمائش کا کوئی زور نہیں ہوتا، اور وہ تمام چمکدار دکھاوے جو گناہ پیش کرتا ہے، ہمارے پاس روحانی خوشی کے سچے سونے کی چمک میں مدھم ہو جاتے ہیں جو ہمارے پاس ہے۔ اے! کیا سرور ہے

میں اپنی مبارک حالت کو"
نہ بدلاؤں گا دنیا کی کسی دولت سے؛
جب تک میرا ایمان مضبوط ہے
"میں گناہ گار کی دولت سے حسد نہیں کرتا۔

اسی طرح مسیحی اپنی مقدس خوشی کے ذریعے آزمائشوں کا مقابلہ کرتا ہے اور دکھ کے عذاب میں مضبوط رہتا ہے۔ کیوں کہ جب خداوند کی خوشی تمہارے اندر ہو، تم کچھ بھی کر سکتے ہو۔ ہرن یا جوان ہرن کی طرح تم بیتھر کے پہاڑوں کو پہلانگ گئے۔ پہاڑ تمہیں ڈرا نہیں سکتے، تم جھرنے پر قدم رکھ کر اسے عبور کرتے ہو۔ سب سے بھیانک طوفان جو تم پر منڈلاتے ہیں تمہاری ہمت کو سرد یا دھیمہ نہیں کر سکتے، کیونکہ تمہارا گیت انہیں چیر دیتا ہے، اور تمہاری روح ان سب سے بلند ہو کر اپنے خدا کے ساتھ صاف نیلے آسمان میں اٹھ جاتی ہے۔

لیکن جب یہ خوشی چلی جاتی ہے، تو ہم کمزور ہو جاتے ہیں، یوں جیسے شمشون جب اس کے بال کاٹ دیے گئے۔ ہم آزمائش کے غلام بن جاتے ہیں، اور اگر ہم اس کی دھوکہ دہی سے سر نہ جھکائیں، تب بھی وہ ہمیں ستاتا ہے، اور یوں اس طاقت کو کمزور کر دیتا ہے جس سے ہم خدا کی جلال افزائی کیا کرتے تھے۔

مسیحی کی خوشی کا خیال رکھا جانا چاہیے۔ اگر تم میں سے کسی نے خداوند کی خوشی کھو دی ہے، تو میں دعا کرتا ہوں کہ تم اسے معمولی نقصان نہ سمجھو۔ میں نے ایک مبلغ کو یہ کہتے سنا کہ ایک مسیحی گناہ سے کچھ نہیں کھوتا — اور پھر اس نے کہا — "سوائے اپنی خوشی کے۔" اور کسی نے جواب دیا، "خوب، اور تم کیا چاہتے ہو کہ وہ اور کیا کھو دے؟" یہی کافی ہے۔ اپنے باپ کے چہرے کی روشنی کھونا، مسیح میں اپنی مکمل یقین دہانی کھونا، اپنا آسمان یہاں زمین پر کھونا — اے یہ بہت بڑا نقصان ہے! اپنے ہم احتیاط سے چلیں، دعا کے ساتھ چلیں، تاکہ ہم ہمیشہ خوشی اور سلامتی کی مکمل ادراک حاصل کر سکیں۔ ہم میں سے کوئی بھی دکھ میں بیٹھ کر راضی نہ ہو۔

اداسی کی عادت لگ جانا بھی ممکن ہے۔ میرا مزاج اسی طرف مائل ہے، مگر خدا کے فضل سے میں اس کا مقابلہ کرتا ہوں۔ اگر ہم اس بے وقوفی پر سر دے دیں گے، تو جلد ہی ہم اپنے لیے زنجیریں بُن لیں گے جو ہم آسانی سے توڑ نہیں سکیں گے۔ مؤمنو! اپنی بگلوں سے ہارپ نکالو۔ اپنی مابی جانی ہوئی تاروں کو نہ بھولو۔ اوہم خدا کی تعریف کریں۔ اگر ہم نے کچھ دیر کے لیے سیاہ چہرہ کیا ہے، تو آئیے مسیح کے خیال سے اسے روشن کریں۔ کم از کم، جب تک ہم اس سُستی کے مرض سے آزاد نہ ہو جائیں اور دوبارہ اس عام صحت مند روحانی حالت میں نہ آئیں جو خدا کے بچے کے لیے مناسب ہے، یعنی روحانی خوشی کی حالت۔

اگر مسیحی کی خوشی شراب کے آمیزے یا اناج کے کھیت میں، یا زمین کی دولت یا جمع کیے ہوئے خزانے میں ہوتی، تو بس یہ ضروری ہوتا کہ انگور کے باغ میں خوشہ کثرت سے نکلیں، فصل بھرپور ہو، امن قائم رہے، اور تجارت کامیاب ہو، تب وارث اور تاجر کو سب کچھ نصیب ہو جو دل چاہے۔

مگر مسیحی کی خوشی ان عام و عام چیزوں سے متاثر نہیں ہوتی۔ یہ معمولی تسکینیں مؤمن کی بلند روح کے موافق نہیں ہوتیں۔ وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے اس کی زندگی کے کھانے پینے اور مال و دولت کے لیے نعمتیں دی ہیں، لیکن اپنی جان کو وہ موت کھانے والے ذخائر یا پھلوں پر نہیں کھلاتا۔ وہ کچھ بہتر چاہتا ہے۔ رسول یوحنا ہمیں یہی بتاتا ہے جب کہتا ہے، "اور یہ باتیں میں تم کو لکھتا ہوں" — دنیاوی خوشحالی کی کوئی بات نہیں، بلکہ مسیح کے ساتھ صحبت کی بات ہے — "تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو جائے۔" اس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ جو کچھ بھی ہمیں کلام مقدس میں ظاہر کیا گیا ہے، اس کا مقصد مسیحی کی خوشی کو پورا کرنا ہے۔

تو کلام مقدس کس بارے میں ہے؟ کیا یہ سب سے پہلے یسوع مسیح کے بارے میں نہیں ہے؟ اس کتاب کو لے لو اور اسے ایک لفظ میں خلاصہ کر دو، تو میں تم کو بتاؤں گا کہ وہ کیا ہے — یہ یسوع ہے۔ یہ سب مسیح کے جسم کی مانند ہے۔ میں ان صفحات کو دیکھ سکتا ہوں جیسے مسیح نجات دہندہ کے لبادے کی مانند ہوں، اور جب تم کلام مقدس کھولو تو تم خود یسوع مسیح تک پہنچ جاتے ہو۔ اب اے عزیزو، کیا یسوع مسیح تمہاری خوشی کا اصل اور سب سے اعلیٰ محور نہیں ہے؟ امید ہے ہم جھوٹ — نہیں بولتے جب ہم گاتے ہیں، جیسا کہ ہمارا معمول ہے

یسوع، تیری سوچ ہی
میرے دل کو خوشی سے بھر دیتی ہے
اگرچہ تیری صورت دیکھنا
"اور تیرے دامن میں آرام پانا کہیں زیادہ میٹھا ہے۔"

یسوع — انسان اور پھر بھی خدا، خون کے بندھنوں سے ہمارے ساتھ منسلک۔ یہاں ہے حقیقی مسرت! سال بھر کرسمس کی خوشی! نجات دہندہ کی ولادت میں ہمارے لیے خوشی ہے — بیت لحم میں پیدا ہوا بچہ، خدا نے انسان کو اپنے ساتھ رابطے میں لیا۔ یسوع نجات دہندہ، یہاں گناہ کے کراہنے سے نجات ہے، یہاں مایوسی کے آہوں کا خاتمہ ہے۔ وہ آتا ہے کہ کانسی کی زنجیروں کو توڑے اور لوہے کے دروازے کو چیر ڈالے۔

یسوع، وہ نام جو ہمارے خوفوں کو مٹا دیتا ہے
!جو ہمارے غموں کو بند کر دیتا ہے
یہ گناہ گار کے کانوں میں موسیقی ہے
"یہ زندگی، صحت اور سلامتی ہے۔"

یقیناً، کلام مقدس نے اپنی رہنمائی بخوبی حاصل کی ہے۔ اگر یہ ہمیں خوشی دینا چاہتا ہے، تو اس نے درست کیا کہ مسیح کو اپنا سرور اور مرکز بنایا۔

بائبل کی تمام تعلیمات، جب درست طور پر سمجھی اور قبول کی جائیں، مسیحی کی خوشی کو بڑھاتی ہیں۔ چند کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک وہ قدیم، جسے بہت بدنام کیا گیا، لیکن نہایت خوشگوار تعلیم انتخاب ہے، کہ "یسوع کے آنے سے پہلے تمام ادوار میں" اُس نے اپنی قوم کو منتخب کیا، اور لا متناہی محبت کی آنکھوں سے انہیں دیکھا جیسے وہ مستقبل کی شیشہ میں دیکھ رہا ہو۔

اے مسیحی! کیا تم یہ یقین رکھتے ہو کہ تم "ہمیشہ کی محبت سے محبوب ہو"، اور خوش نہیں ہوتے؟ کیا انتخاب کی تعلیم نہیں تھی جس نے داؤد کو خدا کی صندوق کے سامنے رقص کرنے پر مائل کیا؟ جب میکمل نے اُس کی رقص کو حقیر سمجھا تو داؤد نے کہا، "یہ تو خدا کے سامنے تھا جس نے مجھے تیرے باپ (شاؤل) اور اس کے گھرانے سے پہلے چنا تھا۔" یقیناً خدا کی طرف سے چنے جانا، انسانوں کے ہجوم میں سے الگ کیے جانا، اور خدائی دل کی پسندیدہ مخلوق بن جانا — یہ بات ہمیں ہمارے سب سے برے لمحوں میں بھی دل کی خوشی سے گانا چاہیے۔

اے! انتخاب کی وہ تعلیم! کاش تم میں سے کچھ اسے چرچ کے نعتیہ گانوں میں جانتے، بجائے اس کے کہ اسکولوں کی جھگڑالو بحثوں میں۔ یہ وہ درخت ہے جو خدائی محبت کے گرم ماحول میں خوب پھلتا پھولتا ہے، مگر انسانی منطق کی سرد قطبی زمینوں میں سنک کر بکھرتا ہے۔

پھر وہ تعلیمات ہیں جو زندہ پانی کی مانند اس مقدس اور پوشیدہ چشمے سے بہتی ہیں۔ مثلاً کفارہ کی تعلیم لو۔ قیمت پر خریدا جانا — ایسی قیمت جس کی قوت پر شک نہیں، اتنی موثر قیمت کہ اب ہم یسوع کی ملکیت ہیں، کبھی کھوئے نہیں جا سکتے، نہ اس

عام کفارہ کی طرح جو گناہ گار کی نظر میں غیر یقینی ہو، بلکہ ایک اثر دار کفارہ جس نے ہر خون سے خریدے گئے گناہ گار کو بچایا کیونکہ وہ اُس کا خاص خود تھا، خدا کی خوشنودی سے۔ اے! یہ گیت گانے کا موقع ہے

یسوع نے مجھے تلاش کیا جب میں اجنبی تھا،
خدا کی گلہ بانی سے بھٹکا ہوا،
وہ مجھے خطرے سے بچانے کے لیے
"اپنے قیمتی خون سے میرے بیچ آیا۔"

اکیا تم اپنے اوپر خون کے نشان کو دیکھ کر خوشی منانے سے قاصر ہو؟ اے مسیحی! یقیناً تمہاری خوشی کامل ہونی چاہیے

یا پھر توجہ دو تعلیم راستبازی پر، اور دیکھو کہ ایمان کے ذریعہ ہر مؤمن "محبوب میں منظور شدہ" ہوتا ہے، اور یسوع کی راستبازی میں لپٹا ہوا خدا کی نظر میں ایسا صاف و شفاف کھڑا ہوتا ہے جیسے اس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو۔ یہ کیا خوشی کا — موضوع ہے! جان لو اور تسلیم کرو اپنا اتحاد مسیح کے ساتھ
یسوع کے ساتھ ایک،
"ابدی اتحاد میں ایک۔"

اس کے جسم کے اعضاء، "اس کے گوشت اور اس کی ہڈیوں کے حصہ دار۔" اور پھر؟ — پھر کوئی گانا باقی نہیں! جہاں یہ موضوع ہو وہاں موسیقی کیسی میٹھی ہونی چاہیے! اور بس، ایک اور تعلیم کا ذکر نہ کروں، جو موتیوں کے گچھے کی مانند ہے — وہ ہے ابدی حفاظت کی تعلیم، جو یسوع مسیح کی ظاہرگی کے وقت جلال کے لیے ہے۔ تم "ایمان کے ذریعہ خدا کی طاقت سے نجات تک محفوظ رکھے گئے ہو۔" تم اس کے ساتھ رہو گے جہاں وہ ہے۔ تم اس کی جلال کو دیکھو گے۔ "جنہیں اس نے راستبند کیا، انہیں بھی اس نے جلال دیا۔"

آہ! کیا تم اس جلال کے لباس کو پہن کر اُس تخت پر جا سکتے ہو جہاں مسیح نے پہلے ہی تمہیں اپنی ذات میں بٹھایا ہے، اور آج رات اپنا وہ گیت شروع نہ کر سکو گے جو کبھی ختم نہ ہوگا؟

یقیناً ہمیں صرف سچائی کا ذکر کرنا ہے، اور تم خود غور و فکر کر سکتے ہو — ہر وحی کی تعلیم مسیحی کے لیے خوشی کا سرچشمہ ہے۔

اور مسیحی کا ہر تجربہ ہماری خوشی کو بڑھانے کے لیے ہے۔ "لیکن،" کوئی کہے گا، "ہر مسیحی کا تجربہ خوشگوار نہیں ہوتا۔" میں تم سے اتفاق کرتا ہوں، مگر یاد رکھو کہ ہر مسیحی کا تجربہ مسیحی تجربہ نہیں ہوتا۔ مسیحی بہت کچھ ایسا محسوس کرتے ہیں جو وہ مسیحی ہونے کے ناطے نہیں محسوس کرنا چاہیے، بلکہ اس لیے محسوس کرتے ہیں کہ وہ جتنے مسیحی ہونے چاہئیں نہیں ہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ جو بہت سے لوگ بہت اہم سمجھتے ہیں وہ آہ و زاری زیادہ شیطان کی ہے نہ کہ روح خدا کی۔

یقیناً وہ بے ایمانی جو بعض لوگ ایک نایاب پھول سمجھتے ہیں، سخت جھاڑی ہے جو خداوند کے روح القدس کی طرف سے ہم میں نہیں ہوئی گئی۔

محبوبو! ایک ماتم ہے جو روح خدا کی طرف سے آتا ہے، وہ ایک خوشی والا ماتم ہے، اگرچہ عجیب سا لگے۔ گناہ کے لیے رنج ایک میٹھا رنج ہے، میں اسے کھونا کبھی نہیں چاہوں گا۔ مجھے لگتا ہے رولینڈ ہل صحیح تھا جب اس نے کہا کہ جنت جانے پر اس کا واحد افسوس یہ ہوگا کہ وہ مزید توبہ نہ کر سکے گا۔

آہ! توبہ، سچی انجیل کی توبہ، وہ آدھی کڑوی چیز نہیں جو شریعت سے آتی ہے۔ یہ ایک میٹھی نرم چیز ہے۔ مجھے معلوم نہیں، عزیزو، میں کب سب سے زیادہ خوش ہوتا ہوں؟ جب میں گناہ پر کراس کے قدموں پر روتا ہوں۔ میں نے پایا ہے کہ وہ سب سے محفوظ اور بہترین جگہ ہے جہاں میں کھڑا ہو سکتا ہوں۔ میں نے کبھی سوچا ہے کہ جو روحانی سرور میں نے محسوس کیے ہیں، وہ اتنے گہرے نہیں تھے — حالانکہ وہ بلند ہو سکتے ہیں — جیسا کہ معصوم خوشی جو معاف کیے گئے گناہ پر رونے میں ہوتی ہے، جب

اس کی مہربانی سے میں زمین پر گرتا ہوں
"اور اس رحم کی تعریف میں روتا ہوں جو میں نے پایا ہے۔"

ہاں، گناہ کے لیے رنج مسیحی کے تجربے کا وہ حصہ ہے جو اس کی خوشی کو بھرنے میں مدد دیتا ہے۔ اور اگرچہ تمہاری فکریں اور پریشائیاں، عزیز دوستوں، دنیاوی امور کے بارے میں تمہیں بہت تکلیف دیں، تب بھی یاد رکھو کہ تمہارے باپ کی دی

ہوئی ہر تلخی کے قطرے میں، اگر تم اسے تلاش کرو، ایک سمندر کی مٹھاس پوشیدہ ہے۔ خدا تمہیں آزمائشوں میں ڈالتا ہے تاکہ تم دنیا سے منہ موڑ سکو — ایک خوشگوار نتیجہ، چاہے عمل کتنا ہی دردناک کیوں نہ ہو۔ آہ! کاش میں کبھی اور اس دلداری "اکے سینوں سے دودھ نہ چوسوں! آہ! کاش میں مسیح کے پاس آؤں، اور اپنا سب کچھ اُس میں پاؤں

میرے محبوب، یقین رکھو کہ ہماری خوشی اُس جگہ ختم ہو جاتی ہے جہاں دنیا کی محبت شروع ہوتی ہے۔ اگر زمین پر ہمارے کوئی بت نہ ہوتے — اگر ہم نہ اپنے بچوں کو، نہ اپنے دوستوں کو، نہ اپنی دولت کو، نہ خود کو اپنے بت بناتے — تو ہم اتنے مصائب کا سامنا نہ کرتے جتنا کرتے ہیں۔ بے وقوفانہ محبتیں بے وقوفوں کے لیے کوڑے بن جاتی ہیں۔ خدا ہمیں ان سے بچائے، اور جب وہ بچائے، اگرچہ اس کے طریقے سخت لگیں، مگر وہ ہمارے غموں کے انڈوں کو توڑ کر ہماری خوشیوں کو بڑھانے کے لیے ہوتے ہیں۔

مگر مسیحی کے تجربے میں بہت کچھ ہے جو سراسر خوشی ہے اور ہونا بھی چاہیے۔ مثلاً، مسیح پر ایمان لانا، اُس میں آرام پانا — کیا یہ خوشی نہیں؟ دل سے گانا

میں جانتا ہوں کہ محفوظ ہے وہ"
جو اُس کے ہاتھ میں ہے
محفوظ ہے اُس کی طاقت سے
"جب تک فیصلہ کن گھڑی نہ آئے۔

— کیا یہ خوشی نہیں؟ اور وہ معمولی سا گیت

،میرے ہاتھ میں کچھ نہیں"
،بس تیرے صلیب سے جڑا ہوں

اس میں جنت کی بیج موجود ہیں۔ سچ کہوں تو، جان کے نزدیک صلیب کے پاس کھڑے ہونے سے زیادہ خوشگوار جگہ اور کوئی! نہیں، جہاں خون کے لال قطرے گرتے ہوں اور مسیح کو خود تھامے ہو

پھر امید بھی مسیحی کے تجربے کا حصہ ہے۔ کیا خوشی کا چشمہ ہے! ہم امید کے ذریعہ نجات پاتے ہیں۔ زبور میں خوب کہا گیا ہے، "میری جان تیری نجات کے لیے بے تاب ہے، مگر میں تیری بات پر امید رکھتا ہوں۔" مسیح کے پیروکاروں کے لیے کامل "یقینِ امید ہے،" جو امید ہماری جان کے لیے لنگر ہے، یقین اور مضبوط، جو پردے کے اندر تک جاتی ہے۔

سب سے بڑھ کر، مسیحی صحبت مسیحی خوشی کا سب سے بڑا مددگار ہے۔ ہمارے موضوع سے پہلے آیت پڑھو: "جو ہم نے دیکھا اور سنا وہ ہم تمہیں بتاتے ہیں تاکہ تم ہمارے ساتھ صحبت رکھو؛ اور ہماری صحبت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔" آہ! یہ اصل نشان ہے۔ مسیح کے ساتھ صحبت ہی سب سے اعلیٰ نعمت ہے، یہ خوشی کی پیمائش کو پورا کرتی ہے۔ تمام دیگر فضائل اور نعمتیں ہماری مبارک بختی کے پیالے کو بھرنے میں مدد دے سکتی ہیں، مگر مقدسوں کے ساتھ صحبت، جو باپ اور بیٹے کے ساتھ ہے — یقیناً یہ خود ہمارے برتن کو لبریز کرنے کے لیے کافی ہے۔

کامل خوشی! کیا تم نے کبھی اسے چکھا ہے، اے عزیز؟ میرا خیال ہے تم میں سے کچھ نے۔ نہیں، میں جانتا ہوں تم نے۔ تم اس سے زیادہ خوشی سمو نہیں سکتے تھے — تم لبریز تھے۔ تم جانتے ہو کہ تھوڑی سی خوشی صحت مند ہوتی ہے، خواہ وہ فکریں ختم ہونے کی راحت ہو، یا درد کے بعد خوشی، یا حتیٰ کہ غمگین دلوں میں خوشگوار خیال، لیکن مکمل خوشی، ایسی خوشی جو ہر رگ میں دھڑکتی ہے اور خدا کی نعمتوں کے ساری کانٹات کو روشن کرتی ہے — یہ ایک لاکھ نعمتوں کا مجموعہ ہے۔

اگر میں ہاتھ میں ایک گلاس لوں اور پانی اس میں اس حد تک بھر دوں کہ کنارے سے تھوڑا سا چھوئے اور بہنے لگے — تو بعض اوقات مسیحی ویسا ہی ہوتا ہے۔ "میں اس سے زیادہ خوش نہیں ہو سکتا! اگر کوئی مجھے مالدار بنا دے، اگر میرے پاس دنیا کی تمام خواہشات ہوں، تب بھی میں خوش تر نہ ہو سکتا، کیونکہ اے خدا، تو میرا ہے۔" ہر کوئی گھر جا کر یہ نہیں کہہ سکتا، "زمین پر مجھے کچھ نہیں چاہیے، اور جنت میں بھی میں اس سے بڑھ کر کچھ طلب نہیں رکھتا جو خدا نے مجھے دیا ہے۔"

"میرے سوا جنت میں اور کون ہے، اور زمین پر تیرے سوا میں کس کی چاہت رکھتا ہوں؟"

اے تم جو خوشی کی طلب میں ہو، زمین کے کونے کونے میں بے نتیجہ تلاش کرو، میری جان صلیب کے قدموں پر بیٹھ کر کہتی ہے، "میں نے یہاں پایا!" جا، چڑیا کی طرح سمندروں کے پار جا کر نئی بہار کی تلاش کر، میری جان وہیں رکتی ہے جہاں ہے۔

صلیب کے قدموں پر جینا، میرا سورج اپنی حد میں ہے، ہمیشہ کے لیے جامد، کبھی حرکت نہیں کرتا، نہ سایہ نہ کوئی بدلاؤ، ہمیشہ روشن، مکمل اور جلالی۔ آہ! اے مسیحی! یہ ایک مبارک تجربہ ہے۔ خدا کرے تم اسے اپنی زندگی بھر جان سکو

میرے پیارے دوستو، کبھی شک نہ کرو کہ خدا کے کلام کا ہر حکم مسیحی کی خوشی کے لیے ہے۔ جب میں دس فرمان پڑھتا ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے نقصان سے بچانے کے عادلانہ اور مفید ہدایات ہیں۔ شریعت کا روح اپنی نصیحتوں میں مہربان لگتا ہے۔ اگر مجھے حکم دیا جائے کہ آگ میں اپنی انگلی نہ ڈالوں، اور مجھے نہ معلوم ہو کہ آگ جلانے لگی، تو مجھے اس حکم کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اگر مجھے کہا جائے کہ سمندر میں نہ کودوں، اور پہلے نہ جانتا کہ سمندر مجھے ڈبو دے گا، تو میں ممنون ہوں گا۔ خدا کے احکام ہماری آنکھیں روشن کرتے ہیں اور ہمارے قدموں کو گرنے سے بچاتے ہیں۔ وہ خطرناک اور نقصان دہ چیزوں سے منع کرتے ہیں۔ خدا کبھی اپنے بندوں کو وہ چیز نہیں دیتا جو ان کے بھلے کے خلاف ہو۔ اس کے قوانین آزاد لوگوں کے اصول ہیں، کبھی مسیحی کے لیے زنجیر نہیں۔

اور ہمارے مقدس مسیحیت کے احکام، ہر ایک، ہماری خوشی کو بڑھاتے ہیں۔ چند مثالیں لیتا ہوں۔ "ایک دوسرے سے محبت کرو"، یہ پہلا ہے۔ اب، تم کب سب سے زیادہ خوش ہوتے ہو؟ جب تم سب سے تلخ اور کینہ پرور ہو، یا جب تم خطاؤں کے لیے محبت اور اپنے بھائیوں کے لیے پیار محسوس کرتے ہو؟ میں جانتا ہوں میں کب خوش ہوتا ہوں۔

کچھ لوگ ایسے ہیں جیسے انہوں نے سرکہ چوسا ہو، جہاں بھی جاتے ہیں، کوئی نہ کوئی کمی دیکھتے ہیں۔ اگر زمین پر پھر ایسے لوگ آجائیں جیسے کرسوسٹم اور اس کے زمانے کے دوسرے، جنہیں تاریخ میں خوب بتایا گیا، یا یرمیاہ کے نزاریتوں کی طرح، "دھوپ سے زیادہ سفید اور دودھ سے زیادہ صاف"، وہ کہیں گے، "آہ! ان کی شہرت تو صاف ہے، مگر ہم نہیں جانتے وہ پردے کے پیچھے کیا کرتے ہیں! — ہم ان کے ارادے نہیں جان سکتے"

کچھ لوگ ہمیشہ شک اور بدگمانی میں رہتے ہیں، لیکن جو "ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں" وہ ہر جگہ خوشی کی بہت سی چیزیں دیکھتے ہیں۔ کلام مقدس ہمیں بتاتا ہے کہ "خدا کی خدمت پوری لگن سے کرو"، اور میں یقین سے کہتا ہوں کہ "لگن کرنے والی جان" خوشحال ہوتی ہے۔ جو کام نہیں کرتے، وہ عام طور پر کہتے ہیں "اے خدا، یہ کیا دکھی زمین ہے" "جو ہمیں کچھ نہیں دیتی۔"

یہ زمین سستی لوگوں کے لیے دکھی زمین ہونی چاہیے۔ جو کام نہیں کرتے، نہ کھائیں گے، نہ روحانی چیزوں میں، نہ دنیاوی۔ اگر سردیوں میں تم سردی کی شکایت کرتے ہو، تو ہل کے پاس جاؤ، تم جلد ہی گرم ہو جاؤ گے۔ بیٹھ کر کراہو اور شکایت کرو، اور سردی تمہیں مزید بھوکا رکھے گی۔

پاکیزہ عمل پاکیزہ خوشی کی ماں ہے۔ اور فضل میں ترقی بھی—کب کوئی آدمی زیادہ خوش ہوتا ہے؟ جب وہ فضل میں بڑھتا ہے۔ رک جانا، خود کو سکڑنا—یہ تو مصیبت ہے! اپنی سمجھ کو زبردستی، جیسے چینی پاؤں کو چینی جوتے میں ٹھونسنا، عذاب ہے، مگر ایسا ذہن رکھنا جو سیکھ سکتا ہو، کبھی کہہ سکتا "میں غلط تھا"، محسوس کرنا کہ آج میں کل سے کچھ زیادہ جانتا ہوں کیونکہ خداوند روح مجھے سکھا رہا ہے—یہ خوشی ہے، یہ سعادت ہے، یہ وہی ہے جو خدا چاہتا ہے

کلام مقدس کی تمام تحریریں، چاہے وہ تعلیمات ہوں، تجربات ہوں یا عملی ہدایات، اُن کا مقصد وہی ہے جو یوحنا نے کہا: "تاکہ!" "تمہاری خوشی کامل ہو"

اب جبکہ ہم نے دکھایا کہ مسیحی کی خوشی کو دیکھ بھال کی ضرورت ہے، اور وہ زیادہ تر کلام مقدس میں ظاہر کردہ چیزوں سے کھلتی ہے، تو نتیجہ یہ ہے کہ

III

- ہمیں مستقل کلام مقدس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

کلام مقدس کو ہر دوسرے کتاب پر ترجیح دو۔ آج کل پڑھائی کا بہت سلسلہ ہے! مگر تمہاری کہی ہوئی مشہور ادبیات کا بڑا حصہ محض بے معنی پھوکا ہوا ہے—بس یہی۔ سچ کہوں تو مجھے شرم آتی ہے کہ میں، ایک مسیحی مبلغ کے طور پر، مجبور ہوں کہ اس حقیقت کی ملامت کروں۔ عام طور پر تم مذہبی اخبار یا مذہبی رسالہ نہیں چلا سکتے بغیر اس میں کوئی مذہبی ناول شامل کیے، اور یہ مذہبی ناول انیسویں صدی کی مسیحیت کے لیے شرمناک ہیں۔

لوگوں کے دل ایک عجیب حالت میں ہوں گے جب وہ صرف ایسے میٹھے، نرم نرم گولوں اور شربتوں کو ہی کھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو صحت مند ہونا چاہتے ہیں، انہیں ٹھوس غذا پر بیٹھنا چاہیے، اور ان کے محرکات احتیاط اور میانہ روی کے مطابق ہونے چاہئیں۔ تم اس قسم کی چیزوں سے کبھی بھی مرد و خواتین کی فکری نشوونما حاصل نہیں کر سکتے۔ تم سست مزاج مرد و خواتین تو بنا سکتے ہو، لیکن وہ جان جو سوچتی ہے، وہ عورت جو خدا کی خدمت میں سچے معاون کی طرح کام کرنا چاہتی ہے، وہ نوجوان جو مسیح کو اعلان کرنا اور جانیں جیتنا چاہتا ہے، اس کے لیے اس فقیروں کی خوراک سے بہتر غذا چاہیے۔

اے میرے عزیز دوستو! بائبل کو تمام ایسی کتابوں پر ترجیح دو! یہ کتابیں تمہارے ذائقے کو خراب کر دیتی ہیں۔ اگر تمہیں ایسی کتابیں چاہیے ہوں، تو لے لو۔ ہم سور کو اس کی پسندیدہ خوراک سے محروم نہیں کرتے، اور میں کسی کو بھی اس کی پسند کی چیز سے منع نہیں کروں گا، بشرطیکہ وہ شریعت کے اخلاق کے خلاف نہ ہو۔ اگر تمہارے پاس وہ روح ہے جو حکمت کی خوشیوں کو سمجھ سکتی ہے، فضول باتوں سے بچتی ہے، اور اگر تم نے حقائق اور ٹھوس سچائیاں محبت کی ہیں، تو مجھے شائد کہنا بھی نہ پڑے، "کلام مقدس کی تلاش کرو۔" اسے محنت اور لگن سے، بار بار اور باقاعدگی سے پڑھو۔

کلام مقدس کو تمام مذہبی کتابوں پر ترجیح دو۔ ہماری کتابوں اور خطبوں میں ہم یہ سب کے لیے کہیں گے۔ ہم اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ تمہیں سچائی پہنچائیں، مگر ہم ایسے ہیں جیسے سونے کے پتھر کو پتھرا کر پھیلانے والے، جن کے کانسی کے بازو تم ان کے دروازے پر دیکھ سکتے ہو۔ ہم تھوڑا سا سونا لیتے ہیں اور اسے پیٹتے ہیں۔ میرے بعض بھائی اس فن میں بہت ماہر ہیں۔ وہ بہت چھوٹے سونے کے ٹکڑے کو اتنا پیٹ سکتے ہیں کہ وہ ایک ایکڑ بات کو ڈھانپ لے۔ مگر ہم میں سے بہترین بھی، جو محبت سے فضل کی تعلیم دینا چاہتے ہیں، غریب و نادار ہیں۔ تم خود بائبل زیادہ پڑھو، اور اپنے لغات پر کم اعتماد کرو۔

میں چاہوں گا کہ میرے تمام خطبات ایک باریک آگ میں جل جائیں، سب راکھ بن جائیں، بجائے اس کے کہ وہ کسی کو بائبل پڑھنے سے روکے۔ اگر وہ کچھ خاص ابواب کی طرف انگلی اٹھانے کا کام کریں۔ "یہ پڑھو! یہ پڑھو!" تو میں خوش ہوں کہ وہ چھپے۔ لیکن اگر وہ تمہیں بائبل سے دور رکھیں۔ تو جلا دو! جلا دو! انہیں کلام مقدس کے اوپر نہ رکھو، انہیں نیچے کہیں رکھو، کیونکہ وہیں ان کی جگہ ہے۔ اسی طرح ہر قسم کی مذہبی کتابیں ایک مکسچر ہوتی ہیں، ان کا انسانی خیال خدائی وحی کو ملائم کر دیتا ہے۔ خدا کی وحی کو خالص اور سادہ رکھو۔

اور جب تم بائبل پڑھو، تو پورے دل سے پڑھو۔ بائبل پڑھنے کے کئی طریقے ہیں۔ ایک ہے اسے سطحی طور پر دیکھنا، صرف حرفی طور پر راضی ہونا۔ دوسرا ہے اس میں غوطہ لگانا، اور دل کے گہرے حصے تک خود کو لے جانا، یہ بائبل پڑھنے کا صحیح طریقہ ہے۔ ہمیشہ ایک آیت ایک وقت میں نہ پڑھو۔ اگر ملٹن کی "پیراڈائز لاسٹ" کو چُن چُن کر پڑھا جائے تو اسے کیسے سمجھا جائے گا؟ تم کبھی نظم کا مقصد یا ڈیزائن نہیں جان پاؤ گے۔ ایک کتاب پورے پڑھو۔ یوحنا کی انجیل پڑھو۔ یوحنا کا تھوڑا پڑھ کر پھر مرقس کا تھوڑا نہ پڑھو، بلکہ یوحنا کو پورا پڑھو اور یوحنا کی بات سمجھو۔

یاد رکھو کہ متی، اگرچہ وہ اسی نجات دہندہ کے بارے میں لکھتا ہے جسے لوقا بیان کرتا ہے، مگر اس کا انداز زیادہ متنوع نہیں بلکہ اس کا مقصد مختلف اور بعض حد تک خود مختار ہے۔ چار انجیل نگار چار الگ گواہ ہیں، ہر ایک مسیح کی تعلیم اور تاریخ میں اپنا خاص حصہ دیتا ہے۔

مثلاً متی تمہیں یسوع کو بادشاہ کے طور پر دکھاتا ہے۔ تم دیکھو گے کہ اس کی بیشتر مثالیں "ایک بادشاہ" سے شروع ہوتی ہیں۔ مرقس تمہیں مسیح کو خادم کے طور پر دکھاتا ہے۔ لوقا تمہیں مسیح کو انسان کے طور پر دکھاتا ہے، جو اپنے بچپن کے مناظر دیتا ہے، اور اس کی مثالیں "ایک خاص آدمی" سے شروع ہوتی ہیں۔ جبکہ یوحنا تمہیں مسیح کو خدائی حیثیت میں سکھاتا ہے، ایک آغاز جو تینوں سے بالکل مختلف ہے، جنہیں ہم "سنوآپٹیکل انجیلیں" کہتے ہیں۔ "شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔"

اگر تم کر سکو تو کوشش کرو کہ کتابوں کے معنی سمجھو، اور خداوند روح القدس سے دعا کرو کہ وہ تمہیں مقدس لکھاریوں کے مقصد اور انداز کو سمجھنے میں رہنمائی دے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری کلیسیا کے تمام رکن، اچھے، مضبوط، پختہ بائبل کے طالب علم ہوں۔

محبوبو، اگر تم اپنی بائبل پڑھو گے تو میں پابیت، الحاد، سوسینیائی ازم، پلیماتھ برادرہ ازم، یا کسی اور "ازم" کی تمام غلطیوں سے خوفزدہ نہ ہوں گا۔ تم یقینی طور پر اس پرانے سچے ایمان پر قائم رہو گے جسے ہم تمہیں سکھانے کی کوشش کرتے ہیں، بشرطیکہ تم صرف کلام مقدس پر قائم رہو۔

کتاب، وہ ایک کتاب، کتابوں کی کتاب، بائبل! جسے غور سے، جلد بازی کے بغیر، روحانی باتوں کو روحانی کے ساتھ ملانے کے عزم کے ساتھ، اور ایمان کی ہم آہنگی پر دھیان دے کر پڑھا جائے، تمہیں خوشی اور مقدس مسرت کا چشمہ ملے گا جسے

فخر فروشی کے ساتھ دنیاوی ادب میں ڈوبے ہوئے لوگ بھی رشک کریں گے، کیونکہ یسعیاہ بومر سے بہتر ہے، اور داود بوریس سے زیادہ مالدار۔ مگر اس سے بھی بہتر، تم کھڑے رہو گے جبکہ دوسرے گر جائیں گے۔

IV

- مگر کیا ہم سب مومن ہیں؟ کیا یہ کتاب ہم سب کے لیے خوشی کا باعث ہے؟

"یہ ایک اہم ضمیر ہے جس میں لکھا ہے، "یہ سب تم کو لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی مکمل ہو۔ کس کو لکھ رہا ہے؟ کیا یہ تمہیں لکھ رہا ہے؟ اے جوان عورت! کیا کلام مقدس تم سے کہتا ہے کہ تمہاری خوشی پوری ہو؟ اے نوجوان مرد! کیا کلام مقدس تم سے بات کرتا ہے تاکہ تم پاک خوشی سے بھر جاؤ؟ تمہیں معلوم نہیں کہ وہ تم سے بات کرتا ہے یا نہیں، تمہیں اس کی پرواہ بھی نہیں۔ پھر، وہ تم سے بات نہیں کرتا۔ تمہیں کہیں اور بہت خوشی ملتی ہے۔ خیر، وہ تم سے بات نہیں کرتا۔ وہ تم پر زور نہیں دیتا۔ وہ تمہیں تنہا چھوڑ دیتا ہے۔ وہ تمہیں کوئی خوشی پیش نہیں کرتا۔ تمہارے پاس کافی ہے۔" صحت مندوں کو طبیب کی ضرورت نہیں، بلکہ بیماروں کو۔

لیکن یہاں کچھ لوگ ہیں جو خوشی چاہتے ہیں، اور انہیں وہ نہیں ملی۔ تم بے چین ہو۔ تمہیں کوئی درخت نہیں ملتا جس پر اپنا گھونسلہ بنا سکو۔ تم سوئی کی مانند ہو، جب وہ اپنے قطب سے ہٹی ہوئے سکون سے نہیں بیٹھ سکتے۔ تمہارے اندر ایک خون چوسنے والا کتا ہے جو ہمیشہ کہتا ہے، "دو! دو!" تم بے چین ہو۔ اے عزیز دوست! مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی! یہ بے چینی بڑھتی رہے۔ تمہارے دل کو تھکن ہو، اور تمہاری روح بوجھل ہو، کیونکہ میرے پاس تمہارے لیے ایک سرگوشی ہے۔ یسوع مسیح دنیا میں آچکے ہیں تاکہ سب انہیں پکارنے والوں کو بلائیں جو مشقت کرتے ہیں اور بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، اور جب تم دنیا سے بیمار اور تھکے ہو، تو ان کے پاس آؤ، ان کے پاس آؤ۔

کیا، تمہیں نکال دیا گیا ہے؟ دنیا نے تم سے سب کچھ لے لیا اور تمہیں نکال دیا؟ اب یسوع مسیح تمہیں چاہتا ہے۔ ان کے پاس آؤ! ان کے پاس آؤ! وہ تمہیں قبول کریں گے۔ تو تم تھک چکے ہو؟ تمہارے اندر جو بھلائی تھی وہ جل چکی ہے، اور تم اب صرف دھواں دار گنڈلی ہو، تمہارے کبھی چاپلوس ساتھیوں کی نظر میں بدبو ہو؟ تم کہیں نہیں ہو۔ وہ تمہیں پسند نہیں کرتے۔ تم مایوس اور دکھی ہو۔

اے میرے دوست! ان کے پاس آؤ، ان کے پاس آؤ، ان کے پاس آؤ! وہ تمہیں بچھائیں گے نہیں۔ تمہارا ساز ختم ہو گیا ہے؟ تم بانس کی طرح تھے، جس طرح پین کے بانسریاں تھیں۔ تم کبھی کچھ موسیقی نکالتے تھے، مگر تم زخمی ہو گئے اور اب ایک بھی نغمہ یا خوشی کی آواز نکال نہیں سکتے۔ خیر، اے بے کس جان! ان کے پاس آؤ! ان کے پاس آؤ! وہ تمہیں نہیں توڑیں گے۔ وہ زخمی بانس کو نہیں توڑیں گے، نہ ہی دھواں دار گنڈلی کو بچھائیں گے۔

تھکی باری جانیں جو دور دور بھٹکتی ہیں
خوشی کے مرکز سے جدا
یسوع کے زخمی پہلو کی طرف لوٹو
"اس کے محبوب خون کی طرف دیکھو۔"

یہاں بے امن، یہاں بے خوشی یسوع مسیح میں۔ اے! اگر تم دنیا سے بیمار ہو، تو میرے مالک کے پاس آؤ! خداوند روح القدس اس بیماری کو برکت دے اور تمہیں وہاں آنے پر مجبور کرے کیونکہ تمہارے پاس اور کوئی راستہ نہیں! یسوع مسیح شیطان کے چھوڑے ہوئے گناہ گاروں کو قبول کرتے ہیں۔ لذتوں کی صفائی، نشے کے بقیہ اجزاء، وہ لوگ جنہوں نے اتنا گناہ کیا کہ اب ان کے دوست بھی ان سے منہ موڑ چکے ہیں، یسوع مسیح انہیں قبول کرتے ہیں۔ خدا کرے وہ مجھے قبول فرمائے، اور تمہیں بھی، اور پھر ہم سب کی خوشی اُن میں پوری ہوگی! آمین۔

شرح از سی۔ ایچ۔ اسپرجن
زبور 15:66-15

آیت 1: اے ساری زمین، خدا کے حضور خوشی کے نغمے گاؤ
یہ کام صرف اسرائیل کے لیے نہیں، اے قوموں! تم بھی یہ کام اٹھاؤ، کیونکہ وہ زمین کی تمام قوموں کا خدا ہے۔ "اے ساری زمین، خدا کے حضور خوشی کے نغمے گاؤ۔"

آیات 2-4: اُس کے نام کی عظمت کا نغمہ گاؤ، اُس کی تعریف کو جلال دو۔ خدا سے کہو، تُو اپنے کاموں میں کیسا بھیاںک ہے! تیری عظیم قوت کے سبب تیرے دشمن تیرے آگے جھک جائیں گے۔ ساری زمین تیری عبادت کرے گی اور تیرا نام گائے گی۔

سیلہ۔

میں ہمیشہ اس یقین پر قائم رہتا ہوں کہ یہ سارا جہاں خدا کی طرف رجوع کرے گا، اور مسیح کے قدموں میں قید ہو کر جلالی آزادی پائے گا۔ اس سستی اور بے حسی پر یقین نہ کرو جو بعض کا ہے کہ یہ کام کبھی مکمل نہ ہو گا، کہ جنگ موجودہ خطوط پر نہیں لڑی جائے گی، بلکہ بار ہو گی، اور پھر مسیح آئیں گے۔ نہیں، وہ دشمن کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر کھڑے رہیں گے، جب تک کہ دشمن کو شکست نہ دے کر زمین کی تمام قومیں اُس کی عبادت کرنے لگیں۔

آیات 5-6: آؤ اور خدا کے کام دیکھو؛ وہ انسانوں کے بچوں کے ساتھ اپنے کاموں میں بھیانک ہے۔ اُس نے سمندر کو خشکی میں بدل دیا؛ لوگ پانی کے بیچ پیدل گزرے؛ ہم نے اسی میں اُس کی خوشی منائی۔ جہاں خدا اپنے دشمنوں کے لیے بھیانک ہے، وہاں اپنے دوستوں کے لیے سب سے زیادہ مہربان ہے۔ جیسے فرعون اور اُس کی فوج خدا کے خوفناک ہاتھ کے نیچے گر گئے، اسی طرح اسرائیل کے بچے بلند حمد و ثنا کرتے ہوئے خداوند کو گاتے ہیں جس نے جلالی فتح پائی۔ اور اسی طرح یہ پورے باب کے آخر تک ہوگا۔ خدا اپنے دشمنوں کے خلاف اپنے بھیانک بازو ظاہر کرے گا، لیکن اُس کے بچے موسیقی بنائیں گے۔ "ہم نے اسی میں خوشی منائی۔"

آیات 7-9: وہ اپنی قوت سے ہمیشہ حکومت کرتا ہے؛ اُس کی آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں؛ بغاوت کرنے والے خود کو بڑھاوا نہ دیں۔ سیلہ۔ اے قومو، اپنے خدا کی تعریف کرو اور اُس کی حمد کی آواز بلند کرو، جو ہماری جان کو زندہ رکھتا ہے اور ہمارے قدموں کو ہلنے نہیں دیتا۔

خدا کے لوگ سب سے بلند آواز میں گائیں۔ اگر دوسرے اپنی حمد روک سکتے ہیں، تو ہمیں مسیح کی محبت اس حد تک مجبور کرے کہ ہم زبان سے اپنی تعریف کریں اور اپنے خدا کی جلالت بیان کریں۔ وہی ہے جو ہمیں تباہی سے بچاتا ہے۔ جو ہماری "جان کو زندہ رکھتا ہے۔ وہی ہے جو ہمیں گرا نہیں دیتا، اور "ہمارے قدموں کو ہلنے نہیں دیتا۔"

آیت 10: کیونکہ اے خدا، تو نے ہمیں آزمایا۔
"یہ بات خدا کے تمام بندوں کا حق ہے۔ یہ خدا کے منتخب لوگوں کا ورثہ ہے۔" تو نے ہمیں آزمایا۔

آیات 10-11: تُو نے ہمیں چاندی کی طرح پرکھا، اور ہمیں جال میں پھنسا یا؛
پھنسا دیا، گھیر لیا، قید کیا، مضبوطی سے پکڑا۔ خدا کے کئی بندے اس حالت میں ہیں۔

آیت 11: تُو نے ہمارے کمر پر تکلیف رکھی۔
یہ ہاتھ یا پاؤں کی تکلیف نہ تھی، بلکہ کمر پر بھاری، کچلنے والا بوجھ تھا۔

آیت 12: تُو نے لوگوں کو ہمارے سر پر سوار کیا؛ ہم آگ اور پانی سے گزرے؛
یہ مکمل آزمائش تھی۔ ایک نہیں، بلکہ دونوں۔ آگ کچھ کو تباہ کرتی ہے، پانی دوسروں کا امتحان ہے، لیکن خدا کے بندوں کو دونوں میں سے گزرنا ہوتا ہے۔ "ہم آگ اور پانی سے گزرے؛ لیکن" —خوش قسمت "لیکن"۔

آیت 12: لیکن تُو نے ہمیں مالا مال جگہ پر نکالا۔
آگ اور پانی سے نکل اُٹے کیونکہ خدا نے نکالا، اور جب اُس نے نکالا تو وہ ایک کمزور، بنجر وارثت میں نہیں، بلکہ مالا مال جگہ میں نکالا۔ اے محبوب، جب ہم سوچتے ہیں کہ فضل کا عہد ہر مومن کو کہاں رکھتا ہے، تو وہ واقعی ایک مالا مال جگہ ہے۔

آیات 13-15: میں تیری گھر میں جلتے ہوئے قربانیاں لے جاؤں گا؛ میں اپنے وعدے ادا کروں گا جو میرے ہونٹوں نے ادا کیے اور میرا منہ بولا، جب میں مصیبت میں تھا۔ میں تجھ کو جاندار چربی والی جلتی قربانیاں دوں گا، مینڈھوں کی خوشبو کے ساتھ؛ میں بیل اور بکرے بھی پیش کروں گا۔ سیلہ۔

سب سے بہترین، میرا خیال ہے۔ "اے میرے خدا! میں تجھ کو سب سے بہترین پیش کروں گا۔ میں اپنا دل تجھ کو دوں گا؛ میں
"اپنی زبان دوں گا؛ میں اپنی ساری ذات تجھ کو پیش کروں گا"

آمین۔